علیگڑھ منتھلی [illegible]
نومبر ۱۹۸۱ء

2 9472

مولانا انیس [illegible]
[illegible]
۱۳۳ [illegible]
رجب - [illegible]

مخدومی المحترم! السلام علیکم ورحمۃ اللہ

۱۹ نومبر ۸۱ء کا مکتوب ملاحظے میں آیا ہوگا۔ اس میں ~~[illegible]~~ وہ خط بھی شائع کر دیا ہے۔ ایک نوٹ جو میں علی گڑھ سے لایا تھا الجھن کا باعث بنا ہوا ہے۔ پہلے وہ نوٹ درج کرتا ہوں۔

"...... مولوی حمید الدین صاحب حمید ایڈیٹر الکاشف کی مندرجہ ذیل غزلیات تصوف کے معیار میں پوری اترتی ہیں اور اپنے رنگ میں نہایت قابل قدر ہیں۔ ہم مولوی عبدالحمید صاحب اسسٹنٹ پروفیسر علوم عربیہ مدرسۃ العلوم علی گڑھ کے ممنون ہیں کہ ان کے توسل سے ہم کو یہ غزلیات دستیاب ہوئیں۔ امید ہے کہ ہمارے ناظرین سرودِ حقیقت کے اعلیٰ و ارفع مطالب پر کافی توجہ فرمائیں گے۔ خصوصاً اس سوز و گداز کو ملاحظہ کریں گے جس نے الفاظ کا جامہ پہن لیا ہے۔"

(علی گڑھ منتھلی جلد ۴ شمارہ ۵ بابت مئی ۱۹۰۸ء)

"علی گڑھ منتھلی کے صفحہ ۱۲ تا ۱۶ اردو کی غزلیں ہیں جن کے اندراج سے پہلے اوپر مذکورہ بالا ادارتی ایڈیٹوریل نوٹ درج ہے۔"

اس نوٹ میں حمید الدین اور عبدالحمید دو نام ہیں اور علیحدہ شخصیتوں کے طور پر ان کا ذکر ہے۔ اس [illegible] فراہی [illegible] ہے کوئی نام ہے۔ لہٰذا پہلی [illegible] ہوتا ہے کہ حمید الدین حمید ایڈیٹر الکاشف مولانا فراہی کے [illegible] ہے۔ مگر [illegible] کے [illegible] ہوتی ہے۔ لیکن پھر سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ یہ عبدالحمید کون ہے جن کے توسل سے یہ غزلیں ایڈیٹر علی گڑھ منتھلی کو ملیں۔ مولانا [illegible] مئی ۱۹۰۸ء تک مدرسۃ العلوم علی گڑھ میں علوم عربیہ کے اسسٹنٹ پروفیسر رہے۔ یکم جون ۱۹۰۸ء کو [illegible] الٰہ آباد چلے گئے۔ اس لحاظ سے یہ نام عبدالحمید بھی مولانا فراہی پر ہی منطبق ہوتا ہے۔ اب [illegible] یہ [illegible] ہے کہ [illegible] مولوی حمید الدین صاحب حمید ایڈیٹر الکاشف مولانا فراہی نہیں کوئی اور ہے اور مگر [illegible] خط [illegible] مولانا فراہی کا نہیں ہے۔ [illegible] مولانا الکاشف نام کا [illegible] اس [illegible] کے علاوہ اور بھی [illegible] ہے [illegible]

[illegible] مگر [illegible] نام حمید [illegible] رہا ہوں [illegible] مولانا فراہی کا [illegible] دے [illegible] کر ڈالوں۔